شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

19 جولائی 2024ء

پریس ریلیز

پاکستان کی سلامتی اور مقبوضہ کشمیر کی آزادی باہم جڑی ہوئی ہیں۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): پاکستان کی سلامتی اور مقبوضہ کشمیر کی آزادی باہم جڑی ہوئی ہیں۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ 19 جولائی 1947ء کو آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس نے سرینگر میں پاکستان کے ساتھ الحاق کی تاریخی قرارداد متفقہ طور پر منظور کی تھی۔ حقیقت یہ ہے کہ اس قرارداد کی منظوری نے ثابت کر دیا تھا کہ کشمیری عوام کے دل پاکستان اور اہلِ پاکستان کے ساتھ دھڑکتے ہیں۔ لیکن 26 اکتوبر 1947ء کو کشمیر کے مہاراجہ ہری سنگھ نے کشمیری مسلمانوں کی خواہشات کے برخلاف اور عالمی استعماری قوتوں کو خوش کرنے کے لیے بھارت سے الحاق کا اعلان کر دیا جس کے بعد سے اب تک مسلمانانِ کشمیر قیامِ پاکستان کے ایجنڈا کی تکمیل کے لیے مسلسل قربانیوں کی عظیم داستان رقم کر رہے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ تیسری مرتبہ بھارتی وزیرِاعظم منتخب ہونے والے نریندر مودی کے مقبوضہ کشمیر کے حوالے سے عزائم انتہائی خطرناک ہیں لہٰذا اب محض ''یوم الحاق پاکستان'' منانے کی بجائے عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ 5 اگست 2019ء کو جب بھارت نے اپنے آئین کی شق 370 اور A-35 کو ختم کر کے مقبوضہ کشمیر کو بھارت میں ضم کر دیا تھا تو یہ پاکستان اور لائن آف کنٹرول کے دونوں اطراف بسنے والے کشمیری مسلمانوں کو کھلا چیلنج تھا۔ پھر یہ کہ انسانی حقوق کے علمبردار کہلانے والے مغربی ممالک اور بین الاقوامی ادارے بھارت کے 5 اگست 2019ء کے سفاکانہ اقدامات کے نہ صرف حامی بلکہ اس ظلم میں اُس کی شراکت دار بن چکے ہیں اور بھارت کے اس غیر انسانی اور بین الاقوامی قوانین کے سراسر خلاف طرزِ عمل کو رد کرنا تو دور کی بات ہے زبان سے بھی اُس کی مذمت کرنے کو تیار نہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ افسوس کا مقام ہے کہ عالم اسلام کے اکثر ممالک بھارت سے تجارتی اور سفارتی مفادات کی توقع میں مظلوم کشمیریوں کی بجائے بھارت کے ہی حامی نظر آتے ہیں۔ اُنہوں نے حکومتِ پاکستان پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جب تک بھارت 5 اگست 2019ء کے اقدام کو واپس نہیں لیتا بھارت کے ساتھ کسی قسم کے مذاکرات کی کوئی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔ اُنہوں نے کہا کہ پاکستان کلمہ طیبہ کی بنیاد پر وجود میں آیا لیکن پاکستان میں اسلامی نظام قائم نہ کیا گیا جس کی وجہ سے پاکستان کشمیریوں کے لیے ایک آئیڈیل ریاست نہ بن سکا۔ اگر پاکستان حقیقت میں اسلام کا قلعہ بن جائے تو وہ کشمیری جو'' پاکستان سے رشتہ کیا لا الٰہ الا اللہ'' اور ''کشمیر بنے گا پاکستان'' کا نعرہ لگاتے ہیں اُن میں ایسا جوش اور ولولہ پیدا ہو جائے گا کہ دنیا کی کوئی طاقت کشمیر کی بھارت سے آزادی کو روک نہیں سکے گی۔ ان شاءاللہ!

جاری کردہ

خورشید انجم

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

Tanzeem-e-Islami

PRESS RELEASE: Friday 19 July 2024

The salvation of Pakistan and the freedom of occupied Kashmir are intertwined.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was said by the Ameer of Tanzeem e Islami **Shujauddin Shaikh** in a statement. The Ameer said that on 19 July 1947, the All Jammu and Kashmir Muslim Conference unanimously passed the historic resolution for accession to Pakistan, in Srinagar. The ratification of this resolution demonstrated that the hearts of the Kashmiri people beat with Pakistan and its citizens. However, on 26 October 1947, Maharaja Hari Singh of Kashmir, contrary to the wishes of the Kashmiri Muslims and to appease global imperialist powers, declared accession to India. Since then, the Muslims of Kashmir have been continuously writing a great saga of sacrifices to fulfill the agenda of the establishment of Pakistan. The Ameer said that the designs of Narendra Modi, who has been elected as the Prime Minister of India for the third time, regarding occupied Kashmir, are extremely sinister. Therefore, there is a need for practical steps rather than merely celebrating "Pakistan Accession Day." The fact is that when India abrogated Articles 370 and 35-A of its constitution on 5 August 2019, and annexed occupied Kashmir into India, it was a direct challenge to Pakistan and the Kashmiri Muslims residing on both sides of the Line of Control. The Ameer lamented that the western countries and international institutions that claim to be the 'champions of human rights' have not only supported the cruel steps taken by India on 5 August 2019, but have virtually become partners in crime in Indian atrocities in Occupied Kashmir. They are not even willing to condemn the brutal actions of India that are in stark violation of international law, let alone taking punitive measures against India. The Ameer remarked that it is a matter of great shame that most Muslim counties are siding with the oppressive Indian regime instead of the oppressed Kashmiri Muslims, due to petty economic and political benefits. The Ameer urged the government of Pakistan that no negotiations with India should be considered unless India revokes its actions of 5 August 2019. The Ameer said that Pakistan came into being on the basis of the *Kalima-e-Tayiba*, yet the Islamic system was not established here, due to which Pakistan could never become an ideal for the Kashmiris. He concluded by asserting that if Pakistan becomes a genuine fortress of Islam, then Kashmiris, who chant the slogan *"Pakistan se Rishta Kya: La Illaha Ill Allah"* and *"Kashmir baney ga Pakistan"*, would gain immense vigor and no power in the world would be able to stop Kashmir from getting freedom from India thereafter. *In Sha Allah!*

Issued by:
Khursheed Anjum
Markazi Nazim Nashr o Ishaat